الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد ۲۱ ستمبر ،۲۰۱۵ء

بلدیاتی انتخابات

پنجاب

سیاسی جماعتوں اور اُمیدواروں کے لئے ضابطہٴ اخلاق

نوٹیفکیشن

نمبر۔F.4(10)/2015-LGE(P) :- اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق ۲۱۸ کی ذیلی شق (۳)، آئین کی شق ۲۲۰، الیکشن کمیشن آرڈر ۲۰۰۲ء (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر ۱، ۲۰۰۲ء) کی شق ۶؛ سیاسی جماعتوں کے آرڈر، ۲۰۰۲ (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر ۱۸، ۲۰۰۲ء) کی شق ۱۸؛ پنجاب لوکل گورنمنٹ الیکشن رُولز، ۲۰۱۳ کے رُول ۷۸؛ ورکرز پارٹی پاکستان کیس (پی ایل ڈی سپریم کورٹ ۶۸۱) ، سی ایم اے نمبر ۲۰۱۵/۳۹۳۳ (الیکشن کمیشن بامقابلہ منصور سرور خان وغیرہ) اور دیگر تمام تفویض کردہ اختیارات کے تحت الیکشن کمیشن نے پنجاب کے آئندہ مقامی حکومتوں کے انتخابات اور اس کے بعد ہونے والے تمام ضمنی انتخابات کے لئے سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کے لئے مورخہ ۲۰۱۵-۸-۲۶ کے جاری کردہ ضابطہٴ اخلاق کی تنسیخ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ضابطہٴ اخلاق جاری کیا ہے جس پر انتخابات میں حصہ لینے والی تمام سیاسی جماعتیں اور اُمیدواران سختی سے عمل کرنے کے پابند ہوں گے؛

۲۔ ضابطہٴ اخلاق کے مندرجات کو الیکشن کمیشن کا حکم نامہ تصور کیا جائے گا اور اس کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی پر آئین کی شق ۲۰۴ اور عوامی نمائندگی ایکٹ، ۱۹۷۶ کے سیکشن ۱۰۳اے کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ضابطہٴ اخلاق

۱- عمومی رویہ:

1۔ سیاسی جماعتیں اور اُمیدواران کسی ایسی رائے کا اظہار نہیں کریں گے اور نہ ہی ایسا کوئی قدم اُٹھائیں گے جو کسی بھی انداز میں نظریۂ پاکستان یا پاکستان کی خود مختاری، استحکام اور سلامتی کے خلاف ہو یا جس سے پاکستان کی عدلیہ کی آزادی یا خود مختاری متاثر ہوتی ہو یا عدلیہ اور افواجِ پاکستان کی شہرت کو نقصان پہنچتا ہو یا اس سے ان کی تضحیک کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔

2۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران، انتخابات کے پُر امن اور بہتر انعقاد کے لئے تمام قوانین، قواعد و ضوابط اور الیکشن کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے احکامات وہدایات کی سختی سے پابندی کریں گے۔

3۔سیاسی جماعتیں اور امیدواران ملکی دستور اور قوانین میں دیئے گئے پاکستانی عوام کے حقوق اور ان کی آزادی کو ہمہ وقت سر بلند رکھیں گے اور ان کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔

4۔تمام سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور اُن کے حمائیتی ایسی تمام سرگرمیوں سے پوری دیانت داری کیساتھ اجتناب کریں گے جو انتخابی قوانین کے تحت جرائم کے زمرے میں آتی ہوں، جیسے ووٹروں کو رشوت دینا، انہیں ڈرانا دھمکانا یا جعلی ووٹروں کا روپ دھارنا، پولنگ سٹیشن کے 200 میٹر کے اندر ووٹ دینے کے لئے کسی کو قائل کرنا، یا ووٹ دینے سے روکنا وغیرہ۔

5۔ ریٹرننگ افسر کی اجازت کے بغیر پولنگ اسٹیشن کی 100 میٹر کی حدود کے باہر کسی امیدوار یا اسکے پولنگ ایجنٹ کے لئے مخصوص جگہ کے علاوہ کسی جگہ پر کسی قسم کا نوٹس، نشان، بینر اور جھنڈا آویزاں کرنے کی ممانعت ہو گی جس سے کسی انتخابی امیدوار کو ووٹ دینے کے لئے حوصلہ افزائی ہوتی ہو یا جس سے کسی انتخابی امیدوار کو ووٹ دینے کی حوصلہ شکنی مقصود ہو۔

6۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران اور انکے حمائیتی اپنی انتخابی مہم کے دوران یا پولنگ والے دن تشدد کی ترغیب دینے، تشدد پر اکسانے یا اسے کسی صورت میں روا رکھنے سے سختی سے اجتناب کریں گے۔ وہ تشدد اور دہشت گردی کی کھلم کھلا مذمت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو کسی اجتماع ، اجلاس یا پولنگ کے اوقات کے دوران کسی کو تشدد کی طرف مائل کرے یا تشدد کرنے کی ترغیب دے۔ انتخابی مہم کے دوران اور پولنگ والے دن کوئی بھی شخص کسی بھی صورت میں کسی دوسرے شخص کو نہ تو کوئی گزند پہنچائے گا اور نہ ہی اس کی جائیداد کو کوئی نقصان پہنچائے گا۔

7۔سیاسی جماعتیں اور انتخابی امیدواران اور اُن کے حمائیتی کسی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو مؤثر بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے پاکستان کی سرکاری ملازمت میں کسی بھی شخص کی حمایت یا امداد حاصل نہیں کریں گے۔

8۔سیاسی جماعتیں اور انتخابی امیدواران اپنے کارکنوں اور حمائیتیوں کو کسی بیلٹ پیپر کو خراب کرنے یا کسی بیلٹ پیپر پر کسی سرکاری نشان کو مٹانے سے باز رکھیں گے۔

9۔کوئی بھی شخص، سیاسی جماعت یا کوئی انتخابی اُمیدوار اور اُس کے حمائیتی، سرکاری املاک یا کسی سرکاری جگہ پر اپنی جماعت کا جھنڈا نہیں لگائیں گے جب تک کہ اُس کے لئے متعلقہ مقامی حکومت یا حکام سے تحریری اجازت نامہ حاصل نہ کیا گیا ہو اور اگر اُس کے لئے کوئی فیس یا اخراجات مقرر ہوں تو وہ ادا نہ کر دیئے گئے ہوں۔

10۔انتخابی مہم کے دوران دیواروں پر اشتہارات لگانے اور وال چاکنگ کی تمام صورتوں میں ممانعت ہو گی۔اسی طرح انتخابی مہم کے دوران ماسوائے کارنر جلسوں کے لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر بھی پابندی ہو گی۔

11۔کوئی بھی شخص، سیاسی جماعت یا اُمیدوار الیکشن کمیشن کے مقرر کردہ مندرجہ ذیل سائز سے بڑے پوسٹر، یا بینر نہیں لگائے گا: ۔

(الف)	پوسٹرز	3x2فٹ
(ب)	بینرز	9x3فٹ

انتخابی مہم کے دوران ہر قسم کے ہورڈنگز پر مکمل پابندی ہو گی۔

ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسران اور ریٹرننگ افسران اور ضلعی انتظامیہ اس دفعہ پر مؤثر عملدرآمد کروانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

12۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی اُمیدواران اور اُن کے حمایتی کسی شخص کو بطور امیدوار پیش کرنے یا نہ کرنے یا اپنا نام بطور امیدوار واپس لینے یا نہ لینے کے لئے ترغیب دینے کے لئے کسی کو کوئی تحفہ یا لالچ نہیں دیں گے۔

13۔ انتخابی شیڈول کے اعلان سے لے کر ووٹ ڈالنے کے دن تک کوئی سیاسی جماعت کوئی امیدوار یا اس کی ایماء پر کوئی بھی شخص اعلانیہ یا خفیہ انداز میں کوئی چندہ یا عطیہ نہیں دے گا اور نہ ہی اپنے حلقۂ انتخاب میں واقع کسی ادارے کو ایسا چندہ یا عطیہ دینے کا وعدہ کرے گا۔

14۔ انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی ایسی تقاریر سے مکمل گریز کریں گے جن کی وجہ سے علاقائی یا فرقہ وارانہ جذبات بھڑکیں اور صنف، فرقوں، معاشرے کے مختلف طبقات اور لسانی گروہوں کے مابین تنازعات جنم لیں۔

15۔ سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواران اور ان کے حمائیتیوں کو جھوٹی اور بے بنیاد معلومات کی دانستہ تشہیر سے اجتناب کرنا ہو گا اور دیگر امیدواران کی شہرت خراب کرنے کے لئے کسی جعل سازی یا غلط معلومات کی فراہمی اور ان کے خلاف غلط زبان استعمال کرنے سے ہر صورت گریز کرنا ہو گا۔

16۔ سیاسی جماعتیں اور امیدوار دیگر سیاسی جماعتوں اور مخالف امیدواروں پر تنقید کو صرف اُن کی پالیسیوں، پروگراموں اور ماضی کے ریکارڈ اور اُن کے کام تک ہی محدود رکھیں گے۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں یا کارکنوں یا امیدواروں کی ذاتی زندگی کے کسی ایسے معاملے پر تنقید کرنے سے مکمل اجتناب کریں گے، جس کا ان کی عوامی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ ایسی تنقید سے گریز کیا جائے گا، جس کی بنیاد غیر مصدقہ الزامات یا حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے پر ہو۔

17۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی اُمیدواران اور اُن کے حمائیتی اپنے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے ووٹر کو پولنگ اسٹیشن لانے یا واپس لے جانے کے لئے کسی بھی ٹرانسپورٹ کا استعمال نہیں کریں گے۔

18۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی صنف، نسل، مذہب یا ذات کی بنیاد پر کسی شخص کے انتخابات میں حصہ لینے کی مخالفت نہیں کریں گے۔

19۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران اور اُن کے حمایتی یا دیگر افراد نہ تو کسی ایسے رسمی یا غیر رسمی معاہدے، انتظام یا مفاہمت کی حوصلہ افزائی کریں گے اور نہ ہی اس میں شامل ہوں گے، جس کا مقصد خواتین کو کسی انتخاب میں امیدوار بننے یا انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم کرنا ہو۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران خواتین کے انتخابی عمل میں شمولیت کی بھرپور حوصلہ افزائی کریں گے۔

20۔ کوئی اُمیدوار انتخابی مہم میں قانون کے تحت مقرر کردہ حد سے زیادہ خرچہ نہیں کرے گا جسکی تفصیل درج ذیل ہے:

ا۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے میئر اور ڈپٹی میئر کے امیدواران ۲۰۰۰۰۰۰ روپے

۲۔ ضلع کونسل کے چیئرمین اور وائس چیئرمین کے امیدواران ۲۰۰۰۰۰ روپے

۳۔ میونسپل کمیٹی کے چیئرمین اور وائس چیئرمین کے امیدواران ۵۰۰۰۰۰ روپے

۴۔ یونین کونسل کے چیئرمین اور وائس چیئرمین کے امیدواران ۱۰۰۰۰۰ روپے

۵۔ میونسپل کمیٹی کی وارڈز اور یونین کونسل کے ممبران ۲۰۰۰۰ روپے

21۔ وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں پر اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ میں سرکاری خزانے سے اشتہارات کے اجراء اور انتخابات کے دوران سیاسی خبروں اور جانبدارانہ تشہیر کے لئے سرکاری ذرائع ابلاغ کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی۔ علاوہ ازیں تشہیر کے ایسے ذرائع کا استعمال ممنوع ہوگا جن سے زر کے بے دریغ استعمال کا قوی شائبہ ہوتا ہو جیسا کہ انتخابی پمفلٹ وغیرہ کی تقسیم و تشہیر بذریعہ ہیلی کاپٹر وغیرہ۔

22۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران ہر شخص کی پُرامن گھریلو زندگی گزارنے کے حق کا احترام کریں گے قطع نظر اس کے کہ وہ شخص اس امیدوار کی سیاسی رائے یا سرگرمیوں کا مخالف ہو۔ ایسے شخص کے گھر کے سامنے صرف اس لئے احتجاج یا ناکہ بندی کرنے، کہ وہ ان کے سیاسی نقطۂ نظر یا سرگرمیوں کا مخالف ہے، کی کسی بھی حال میں اجازت نہیں ہوگی۔

23۔ سیاسی جماعتیں یا امیدوار اپنے کسی حمائیتی کو بلا اجازت اپنے جھنڈے لگانے، بینر آویزاں کرنے، نوٹس چسپاں کرنے اور نعرے وغیرہ لکھنے سے باز رکھیں گے۔

24۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بشمول اخبارات کے دفاتر اور پرنٹنگ پریس پر ناجائز دباؤ ڈالنے سے اپنے کارکنوں کو سختی سے روکیں گے۔ میڈیا کے خلاف ہر قسم کے تشدد کی ممانعت ہوگی۔

25۔ انتخابی مہم کے دوران کارنر میٹنگ میں اور پولنگ کے دن کسی بھی قسم کے آتشیں اسلحہ کو لے جانے یا اس کی نمائش کرنے پر مکمل طور پر پابندی ہوگی۔ یہ پابندی ریٹرننگ افسر کی طرف سے حتمی نتائج مرتب کرنے کے 24 گھنٹے بعد تک برقرار رہے گی اور اس سلسلے میں تمام سرکاری قوانین کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ کارنر میٹنگز میں اور پولنگ اسٹیشنوں پر یا اُن کے نزدیک ہوائی فائرنگ، پٹاخوں یا دیگر آتش گیر مواد کے استعمال کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی۔

26۔ وزیرِاعظم، سینٹ کے چیئرمین/ڈپٹی چیئرمین، کسی اسمبلی کے سپیکر/ڈپٹی سپیکر، وفاقی وزراء، وزرائے مملکت، گورنر، وزرائے اعلیٰ، صوبائی وزراء اور وزیرِاعظم اور وزرائے اعلیٰ کے مشیران، ممبران سینٹ، قومی اسمبلی و صوبائی اسمبلی اور دیگر حکومتی عہدیداران کسی بھی صورت میں کسی بھی امیدوار کی انتخابی مہم میں بلا واسطہ یا بالواسطہ حصہ نہیں لینگے اور نہ ہی انتخابات کے دوران کسی یونین کونسل/وارڈ کا دورہ کریں گے۔

3۔ کوئی امیدوار یا اس کا کوئی حمایتی یا کوئی پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا پولنگ اسٹیشن پر سرکاری ڈیوٹی پر متعین کسی شخص کے خلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھے گا۔

4۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور اُن کے حمایتی انتخاب کے دن انتخابی مواد، انتخابی عملے اور پولنگ ایجنٹوں کی حفاظت اور تحفظ کی خاطر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی حتی المقدور مدد کریں گے اور ان سے بھرپور تعاون کریں گے۔

5۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران ووٹروں کی تعلیم و تربیت کا ایک جامع منصوبہ بنائیں گے تاکہ ہر کیٹیگری کے بیلٹ پیپر پر نشان لگانے اور ووٹ ڈالنے کے بارے میں انہیں ضروری معلومات فراہم کی جا سکیں۔ ووٹروں کو اس بارے میں بھی آگاہ کیا جائے گا کہ ان کے ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھا جائے گا۔

6۔ ووٹروں، امیدواروں، پولنگ یا مجاز الیکشن ایجنٹوں کے علاوہ کسی بھی شخص کو الیکشن کمیشن، صوبائی الیکشن کمشنر، متعلقہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر یا ریٹرننگ افسر کی جانب سے جاری کردہ اجازت نامہ کے بغیر پولنگ اسٹیشن یا کسی پولنگ بوتھ میں جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ غیر ملکی / مقامی مبصرین اور دیگر اداروں بشمول میڈیا کے ایسے نمائندوں کو بھی انتخابی عمل کو دیکھنے کی اجازت ہوگی، جن کے پاس الیکشن کمیشن یا مذکورہ حکام کے جاری کردہ اجازت نامے ہوں۔

7۔ کسی امیدوار یا سیاسی جماعت کی طرف سے اس ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی انتخابی بے ضابطگی تصور ہوگی۔ جس کی بنیاد پر ان کے خلاف قانون اور قواعد کے مطابق فوری کارروائی ہوگی۔

8۔ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر اور ریٹرننگ افسر، مجسٹریٹ درجہ اول کی حیثیت میں اپنے دائرہ کار کی حدود میں اس ضابطہ اخلاق پر ضلعی / مقامی انتظامیہ، ضلعی پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی وساطت سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

نوٹ: مندرجہ بالا ضابطہ اخلاق انتخابی پروگرام کے باضابطہ اعلان پر متعلقہ اضلاع کے لیے فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

Fida
21.9.2015

(فدا محمد)

ایڈیشنل سیکریٹری

27۔ تمام حکومتی عہدے داران اور عوامی نمائندے بشمول مقامی حکومتوں کے عہدے داران / نمائندے کسی ایسے ترقیاتی منصوبے کا اعلان نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا قدم اٹھائیں گے جو کسی امیدوار کے حق میں یا اس کی مخالفت میں انتخابات پر اثر انداز ہو سکے۔

28۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران اپنے کارکنوں اور حمایتیوں میں نظم و ضبط قائم رکھنے کی خاطر ضروری اقدامات کریں گے اور اس ضابطہ اخلاق کی پیروی کرنے، قوانین و ضوابط پر عملدرآمد کرنے، انتخابی بے ضابطگیوں کا مرتکب نہ ہونے اور انتخابی قواعد کا پابند رہنے سے متعلق ان کی رہنمائی کریں گے۔

29۔ کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کی طرف سے لگائے گئے پوسٹر اور بینرز کسی دوسری سیاسی جماعت یا امیدوار کے کارکن نہیں ہٹائیں گے اور نہ ہی کسی دوسری سیاسی جماعت اور امیدوار کے کارکنوں کو ہینڈبل، کتابچے وغیرہ تقسیم کرنے سے روکیں گے۔

۲۔ اجتماعات

1۔ مقامی حکومتوں کے انتخابات کے لئے جلسہ عام یا جلوس کی اجازت نہیں ہو گی تاہم امیدوار کارنر میٹنگ کر سکتے ہیں جس کی وہ پیشگی اطلاع مقامی انتظامیہ کو دیں گے۔ تاکہ اس کے پر امن انعقاد کے لیے مناسب حفاظتی انتظامات کیے جا سکیں۔

2۔ کوئی امیدوار ایسی جگہ پر کارنر میٹنگ نہیں کرے گا جہاں پہلے سے کوئی دوسرا امیدوار کارنر میٹنگ کر رہا ہو۔

3۔ کوئی امیدوار یا اس کے حمایتی کسی مخالف امیدوار کی کارنر میٹنگ کو نہ روکیں گے اور نہ ہی اُسے ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔ وہ کسی بھی دوسرے امیدوار کی میٹنگ میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کریں گے۔

4۔ کوئی بھی امیدوار کسی بڑی سڑک، بڑی سٹریٹ یا کسی چوک میں کارنر میٹنگ نہیں کرے گا یہ اس لیے ضروری ہے تاکہ ٹریفک میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو اور یہ عام لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث نہ بنے۔

۳۔ پولنگ کا دن:

1۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران:

(الف) انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار افسران سے مکمل تعاون کریں گے تاکہ پُر امن اور منظم پولنگ کو یقینی بنایا جا سکے اور ووٹروں کو کسی بھی رکاوٹ اور پریشانی کے بغیر اپنی رائے کے اظہار کے لئے مکمل آزادی فراہم کی جا سکے؛

(ب) اپنے مجاز پولنگ ایجنٹوں کو بیجز (Badges) اور اتھارٹی لیٹر فراہم کریں گے؛ اور

(ج) ایسے مجاز پولنگ ایجنٹ اپنے ہمراہ اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ و اتھارٹی لیٹر رکھنے کے پابند ہوں گے۔

2۔ کوئی امیدوار یا اس کا کوئی حمایتی یا پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی سیکورٹی اہلکار کی سرکاری ذمہ داریوں میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گا، اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔